

« بسم الله الرحمن الرحيم »

سوال:

اس بارے میں وضاحت فرمادیں کہ اماں صاحب مسجد کے ہال میں ہوں یا ایک طور پر کہ دروازے میں کھڑے ہوں اور مقتدی برآمدہ میں؟
« الجواب حامداً ومصلياً »

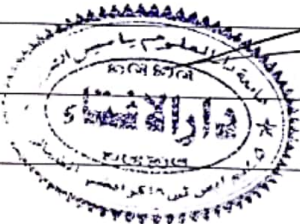
صورتِ مسؤل میں اگر نمازیوں پر امام کی حالتِ شائبہ نہیں ہے تو اس طرح نماز پڑھنا جائز ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ اماں صاحب دروازے کے درمیان کھڑے ہونے کے بجائے کھلی صف میں کھڑے ہوں تاکہ نمازیوں کو کسی بھی طور پر اشتباہ نہ ہو۔
(ماہنامہ منیۃ المصلح - ۱/۶۱۳ - ۲ - رشیدیہ)

وفاء المسجد له حکم المسجد حتی لو اقتدی بالامام منه لیصح اقتداه وان لم یصل الصفوف ولا المسجد ملائک وینبغی ان یتخص بهذا الحکم دون حرمة المرور الجنب ونحوہ -
(وکذا فی رد المحتار علی الدر المختار - ۲/۴۰۲ - ۲ - رشیدیہ)

قولہ: (اورؤیة) ینبغی ان تکون الرؤیة کالسمع، لافترق فیہا بین ان یری انتقالات الامام او احد المقتدین. قولہ: (فی الاصح) بناء علی ان المعتبر الاشتباه وعدمہ کما یأتی... وبهذا یعلم ان المسراذات مسدودا لا یصح اقتداء من یصلی بحینہ عند عدم الاشتباه، خلافاً لمن افتری بالمتخ و امر بفتح باب فیہ من علماء الروم.

و اندر اعلیٰ بالصواب

کتبہ احمد اللہ بیٹ گل رحمان غفرلہ ولوالدیہ



23 AUG 2023

